السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ قرآن مجید، نماز میں جہاں سے جی چاہے پڑھ سکتا ہے اور بکر کا دعویٰ ہے کہ قرآن مجید ترتیب وار پڑھے، سورتوں کو موجود ترتیب سے آگے پیچھے کرکے نہ پڑھے اگر سورتیں آگے پیچھے پڑھی جائیں تو مکروہ ہے اور سجدئہ سہوہ لازم ہوجاتا ہے۔ اور زید کہتا ہے نماز تراویح ہو یا کوئی اور نماز اس میں قرآن مجید کی سورتیں آگے پیچھے کرکے پڑھ سکتا ہے۔ عرض ہے کہ آپ ان دونوں کا تصفیہ از روئے کتاب وسنت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بخاری شریف میں باب باندھا ہے کہ سورتوں کی موجود ترتیب سے آگے پڑھ سکتا ہے۔ ہاں حنفیہ کہتے ہیں آگے پیچھے پڑھنے سے سجدہ سہو پڑ جائے گا۔ مگر ثبوت نہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 ص 98

محدث فتویٰ